اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلْمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

Butt

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فرماتے ہیں: توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص ۳۷۹) **یعنی اسباب** ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

Butt

یہ فرمانا تھا کہ فوراً زندہ ہوگیا، جب سے آپ کا لقب ''زندہ پیل'' (یعنی ہاتھی زندہ کرنے والا) ہوگیا۔

نابالِغ لڑکی کے نکاح کا وَلِی کون؟

عرض : اگر لڑکی نابالغ ہو تو اس کا ولی نکاح میں کون ہوسکتا ہے؟

ارشاد : باپ اور باپ کے بعد دادا اور دادا نہ ہو تو بھائی، بھائی نہ ہو تو بھتیجا، بھتیجا نہ ہو تو چچا پھر چچا کا بیٹا الخ

(الفتاوی الھندیہ، کتاب النکاح، الباب الرابع فی الاولیاء ج ۱، ص ۲۸۳)

طلاق کا حق

عرض : نابالغ لڑکے کا باپ طلاق دے تو ہوگی یا نہیں؟

ارشاد : نہیں ہوسکتی۔

عرض : حضور جب اس کو نکاح کا اختیار ہے تو طلاق کا بھی ہونا چاہیے؟

ارشاد : نکاح کرا دینے کا مالک ہے کہ وہ نفع ہے طلاق کا نہیں کہ وہ ضرر ہے۔

''تجھے خدا سمجھے'' کہنا کیسا؟

عرض : بد دعا میں یہ کہنا کہ ''تجھے خدا سمجھے''!

ارشاد : ''تجھے خدا سمجھے'' کہہ سکتا ہے۔ یہاں سمجھنے کے معنی ''انتقام لینے'' کے ہیں۔

کسی کو ''زانی'' کہہ کر پکارنا کیسا؟

عرض : کسی کو زانی کہہ کر پکارنا کیسا ہے؟

ارشاد : اگر چار گواہ شرعی نہ لاسکے تو قاذِف[1] ہے۔

(البحر الرائق، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج ۵ ص ۵۱) (درر الحکام، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج ۲، ص ۷۴)

آج کل کے معروف غلط جملوں پر حکم

﴿پھر فرمایا﴾ اس طرح سے تو لوگ کم بولتے ہیں۔ آج کل جو عوام میں جاری ہے اور اس کو معیوب نہیں سمجھتے، کسی کو

[1] : زنا کی تہمت لگانے والا کو قاذف کہتے ہیں اور ایسا کرنا سخت گناہ کبیرہ ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج ۲۳، ص ۳۲۴)